سوال

(208)تیجانی وقادری سلسلوں کے وظائف کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیجانی اورقادری سلسلہ کے اورادووظائف پڑھنے کا کیا حکم ہے؟جوشخص مرتے دم تک اس طریقہ پر قائم رہا ہو،اس کا کیا حکم ہے،کیا ہم ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں اور کیا اس کے مرنے پراس کا جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلسلہ تیجانیہ اور سلسلہ قادریہ کے اورادووظائف مشرکانہ بدعات وخرافات سے خالی نہیں، مثلاً ان میں غیر اللہ سے فریاد پائی جاتی ہے اور ایسے اذکار پائے جاتے ہیں جو قرآن میں موجود نہیں اور نہ صحیح احادیثنبویہ سے ثابت ہیں۔ لہٰذا ثواب کی نیت سے ایسے وظیفے پڑھنا جائز نہیں اور جو شخص ایسے ورد وظیفے کرتا رہا ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں اور جب یہ فوت ہو جائے تو اس کا جنازہ پڑھنا بھی درست نہیں۔ ہم اس کے ظاہر حال کے مطابق عمل کریں گے۔ باقی رہی یہ بات کہ اسکا خاتمہ کس چیز پر ہوا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے، کیونکہ رازوں اور پوشیدہ باتوں کا علم اسی کو ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۲۲۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم -صفحہ 227

محدث فتویٰ